سوال

(515) بعض عورتیں حج کے موقع پر حیض کو روکنے کے لیے گولیاں الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض عورتیں حج کے موقع پر حیض کو روکنے کے لیے گولیاں کھالیتی ہیں، تاکہ حج کے احکام پورے کرسکیں یا رمضان میں گولیاں کھاتی ہیں، تاکہ روزے مکمل رکھ سکیں۔ کیا یہ درست ہے؟ (ملک محمد یعقوب)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ درست نہیں۔ ان دنوں میں طواف کے علاوہ تمام مناسک حج ادا کرے اور طواف بعد میں کرے۔ 2 اوران دنوں کے روزے رمضان المبارک کے بعد رکھے۔ واللہ اعلم۔

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے ارادے سے نکلے، جب ہم لوگ سرف یا اس کے قریب پہنچے تو میں حائضہ ہوگئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں رو رہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تمہیں حیض آیا ہے؟ میں نے عرض کیا: ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''یہ وہ چیز ہے جو اللہ تعالیٰ نے آدم کی بیٹیوں کے لیے لکھ دی ہے، لہٰذا اب تم طواف کے علاوہ حاجیوں والے سب کام کرو۔ طواف اس وقت کرنا جب غسل کرلو۔''

نوٹ:

...اب صفا اور مروہ چونکہ مسجد الحرام میں شامل ہوچکی ہیں، اس لیے حائضہ کو غسل کرنے کے بعد ہی سعی کرنی چاہیے۔] ۷ ۱۰ ۱۴۲۱ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 449

محدث فتویٰ